



سوال

(194) ورثاء کی اجازت کے بغیر صدقہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہماری مسجد میں ایک بزرگ رہا کرتے تھے، ان کا کھانا وغیرہ ہمارے گھر سے ہی جاتا تھا وہ بیمار ہوئے تو میں نے ان کا اپنا معلوم کرنا چاہا۔ انھوں نے بتایا کہ میرے چار بھائی، ایک بہن اور بیوی فلاں شہر میں بستے ہیں، میں ان سے لا تعلق ہوں، وہ فوت ہو گئے تو میرے پاس ان کی بارہ ہزار روپے کی رقم امانت پڑی ہے کیا میں اس امانت کو ان کی طرف سے صدقہ کر سکتا ہوں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بزرگ کا رشتہ داروں سے قطع تعلق کر کے گوشہ نشینی اختیار کرنا کوئی اچھا اقدام نہیں، اگر معاشرہ میں برائی زیادہ ہو جائے تو بھی علیحدگی اختیار کرنا ایک مسلمان کی شان کے خلاف ہے، ان کے اندر بستے ہونے ان کی اصلاح کے لیے کوشاں رہنا ضروری تھا، چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: ”جو مومن لوگوں سے ملتا جلتا ہے اور ان سے ملنے والی تکلیفوں پر صبر کرتا ہے وہ اس مومن سے زیادہ ثواب حاصل کر لیتا ہے جو لوگوں سے ملتا جلتا نہیں اور ان کی طرف سے آنے والی تکلیفوں پر صبر نہیں کرتا۔ [1]“

تاہم وہ بزرگ اب فوت ہو چکے ہیں، ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں کروٹ کروٹ اپنی رحمت سے نوازے، صورت مسؤلہ میں بزرگ کی امانت جو بارہ ہزار روپے ہے اب وہ اس کے ورثاء کو منتقل ہو چکی ہے، ورثاء کی اجازت کے بغیر اسے صدقہ نہیں کیا جاسکتا، اگر اس نے وصیت کی ہوتی تو ایک تہائی یعنی چار ہزار روپے تک صدقہ کرنے کی اجازت تھی، لیکن سوال میں وصیت وغیرہ کا کوئی ذکر نہیں ہے اگر اس کے کفن و دفن پر کوئی اخراجات نہیں ہوئے ہیں تو اس کی رقم اس کے ورثاء کے حوالے کر دی جائے، چونکہ وہ لا ولد تھے اس لئے بیوہ کو ملے گا، ارشاد باری تعالیٰ ہے: ”اگر تمہاری اولاد نہ ہو تو بیویوں کے لیے ترکہ سے چوتھائی ہے۔“ [2] بارہ ہزار کا چوتھائی تین ہزار روپے بیوہ کو دے دیئے جائیں، پھر باقی ماندہ رقم چار بھائیوں اور ایک بہن میں اس طرح تقسیم کی جائے کہ ایک بھائی کو بہن سے دو گنا حصہ ملے، ارشاد باری تعالیٰ ہے: ”اگر اس کے کئی بھائی اور بہنیں ہوں تو مرد کے لیے دو عورتوں کے برابر حصہ ہے۔“ [3] اس آیت کے پیش نظر باقی نو ہزار میں سے دو دو ہزار فی بھائی اور ایک ہزار بہن کا ہے، اگر ورثاء رضامند ہوں تو پوری رقم صدقہ کی جاسکتی ہے بصورت دیگر اسے صدقہ کرنے کی شرعاً اجازت نہیں ہے۔ (واللہ اعلم)

[1] ابن ماجہ، الفتن: ۳۰۳۲۔

[2] النساء: ۱۳۔



[3] النساء: ١٦٦ -

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوى اصحاب الحديث

جلد 4 - صفحہ نمبر: 192

محدث فتویٰ